مونگ میں 8 احمدیوں کی راہ مولا میں قربانی اور پاکستان میں آنے والے دردناک زلزلہ کا تذکرہ

وطن کی محبت کا تقاضا ہے کہ دکھی انسانیت کی بھرپور خدمت کی جائے

زلزلہ کے نتیجہ میں جانوں کے ضیاع اور ہولناک تباہی پر جماعت احمدیہ کا ہر فرد دکھ اور کرب محسوس کرتا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ مورخہ 14 / اکتوبر 2005ء بمقام بیت الفتوح مورڈن لندن کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 14 / اکتوبر 2005ء کو بیت الفتوح مورڈن لندن میں خطبہ جمعہ میں مونگ ضلع منڈی بہاؤالدین میں 8 احمدیوں کی راہ مولا میں قربانی اور پاکستان میں آنے والے ہولناک زلزلہ کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ ان ہر دو واقعات سے ہر فرد جماعت دکھ اور کرب محسوس کر رہا ہے۔ احمدیہ ٹیلی ویژن نے حسب معمول یہ خطبہ براہ راست ٹیلی کاسٹ کیا اور اس کا متعدد زبانوں میں رواں ترجمہ بھی نشر کیا گیا۔

حضور انور نے سورۃ البقرہ کی آیات نمبر 155 تا 157 تلاوت فرمائیں جن کا ترجمہ یہ ہے۔ اور جو لوگ اللہ کی راہ میں مارے جائیں ان کے متعلق یہ مت کہو کہ وہ مردہ ہیں وہ مردہ نہیں بلکہ زندہ ہیں مگر تم سمجھتے نہیں اور ہم تمہیں کسی قدر خوف اور بھوک سے اور مالوں اور جانوں اور پھلوں کی کمی (کے ذریعہ) ضرور آزمائیں گے اور اے رسول! تو ان صبر کرنے والوں کو خوشخبری سنا دے جن پر جب بھی کوئی مصیبت آئے (گھبراتے نہیں بلکہ یہ) کہتے ہیں کہ ہم تو اللہ ہی کے ہیں اور اسی کی طرف لوٹنے والے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ گزشتہ دنوں دو ایسے واقعات ہوئے ہیں جن سے ہر احمدی کے دل میں غم اور درد کی لہر دوڑ گئی ہے۔ پہلا واقعہ یہ ہے کہ مونگ میں 8 احمدیوں کو جبکہ وہ خدا کے گھر میں عبادت کر رہے تھے گولیوں کا نشانہ بنا کر جاں بحق کر دیا گیا۔ گو یہ بہت بڑا صدمہ ہے لیکن اللہ کی خاطر حوصلے سے برداشت کرنا ہے کیونکہ الٰہی جماعتوں پر ابتلاء آتے رہتے ہیں۔ وہ خدا کے آگے فریاد کرتیں اور صبر کا دامن نہیں چھوڑتیں۔ جماعت احمدیہ کی 100 سالہ تاریخ گواہ ہے کہ جب بھی جماعت پر ایسا موقعہ آیا تو افراد جماعت نے صبر اور حوصلے سے ظلم برداشت کئے اور کبھی قانون کو ہاتھ میں نہیں لیا اور اسی صبر کا نتیجہ ہے کہ اللہ تعالیٰ پہلے سے بڑھ کر جماعت کو اپنے فضلوں سے نوازتا ہے اور نوازتا رہے گا۔ راہ مولا میں جان کی قربانی کا نذرانہ پیش کرنے والے جماعت کی تاریخ کا حصہ بن گئے ہیں جو ہمیشہ یاد رہیں گے۔

حضور انور نے فرمایا جو آیات میں نے تلاوت کی ہیں ان میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ جو لوگ اللہ کی راہ میں مارے گئے انہیں مردہ مت کہو وہ مردہ نہیں بلکہ زندہ ہیں۔ حضور انور نے فرمایا یہ کتنا بڑا اعزاز ہے کہ وہ ہمیشہ کی زندگی پا گئے۔ خدا نے کبھی جماعت کی قربانیاں ضائع نہیں کیں اور نہ یہ قربانی ضائع کرے گا۔ اگر یہ سوچ ہو گی تو جہاں جان قربان کرنے والوں کے درجات بلند ہوں گے وہاں اللہ تعالیٰ ان کے پسماندگان کے امتحان کو آسان کر دے گا اور برکات سے نوازے گا۔ آنحضرت ﷺ نے فرمایا ہے کہ اگر مومن کو کوئی رنج، تکلیف، تنگی یا نقصان پہنچے اور وہ اس پر صبر کرے تو یہ طرز عمل اس کے لئے خیر و برکت کا موجب بن جاتا ہے۔ اللہ راہ مولا میں جان قربان کرنے والوں کے عزیزوں کو صبر کی توفیق دے اور اپنی جناب سے بے انتہا فضلوں اور برکتوں سے نوازے۔ حضور انور نے فرمایا کہ رمضان سے قریباً ڈیڑھ ماہ قبل کوئٹہ میں بھی ایک احمدی کو راہ مولا میں جان کا نذرانہ پیش کرنے کی سعادت نصیب ہوئی تھی ان کی اولاد کو بھی دعاؤں میں یاد رکھیں۔

دوسرے دردناک واقعہ کا ذکر کرتے ہوئے حضور انور نے فرمایا کہ پاکستان کے شمالی علاقہ جات اور کشمیر میں زلزلہ سے بہت زیادہ تباہی ہوئی ہے۔ جماعت احمدیہ کا ہر فرد اس آسمانی آفت پر دکھ اور کرب محسوس کر رہا ہے۔ اس سلسلہ میں صدر پاکستان، وزیر اعظم پاکستان، صدر آزاد کشمیر اور وزیر اعظم آزاد کشمیر کو خطوط کے ذریعہ تعزیت کرنے کے ساتھ ہر ممکن امداد دینے کا یقین دلایا ہے۔ وطن کی محبت کا تقاضا ہے کہ اس کڑے وقت میں اپنی تکالیف بھول کر دعاؤں کے ذریعہ بھی اور عملی طور پر بھی اپنے بھائیوں کی مدد کریں۔ جماعت احمدیہ پاکستان کے افراد اپنے وسائل کے مطابق زلزلہ زدگان کی بھرپور مدد کر رہی ہے۔ بیرون ممالک کے احمدیوں کو بھی حکومت پاکستان کی اس سلسلہ میں بھرپور مدد کرنی چاہئے۔ دکھی انسانیت کی خدمت کرنا ہمارا فرض ہے۔ چنانچہ زلزلہ سے متاثرہ علاقوں میں بعض جگہ سب سے پہلے خدام الاحمدیہ کی امدادی ٹیمیں پہنچیں۔ اسلام آباد پاکستان کے خدام چاول کی دیگیں پکوا کر قریبی دیہاتوں میں لے گئے اور ہزاروں افراد کو کھانا کھلایا۔ اسی طرح جماعت احمدیہ پاکستان کی طرف سے کئی ٹرک چاول، کمبل، گرم کپڑے اور دیگر اشیاء لے کر آفت زدگان تک پہنچائی گئیں۔ 5 ڈاکٹر لندن سے 20 ہزار پونڈز کی ادویات لے کر پہنچ چکے ہیں۔ 500 خیمے بھی بھجوائے گئے ہیں۔ ہیومینیٹی فرسٹ کے تحت دکھی انسانیت کی خدمت کی توفیق جماعت کو مل رہی ہے۔

حضور انور نے نصیحت کی کہ ایسے مواقع پر آنحضرت ﷺ کے اسوہ کو مدنظر رکھتے ہوئے خدا کی پناہ مانگنی چاہئے اور استغفار کرنا چاہئے۔ آخر پر حضور نے فرمایا کہ دنیا کی ہدایت اور تباہی سے بچنے کے لئے دعا کریں۔ اللہ سب کو دعا کی توفیق دے۔